

## ندوستان میں تھوک قیمتوں کا عدد اشاریہ۔ جولائی 2017 کے لئے جائزہ

Posted On: 14 AUG 2017 2:48PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 14 اگست، جولائی 2017 کے مہینے میں تمام اشیاء کے سرکاری تھوک قیمتوں کے عدد اشاریہ میں 1.1 فیصد کا اضافہ ہوا اور یہ 113.9 (عارضی) پوائنٹ ہو گیا ہے، جبکہ گزشتہ مہینے میں یہ 112.7 (عبوری) فیصد تھا۔

افراط زر

قیمتوں کے ماہانہ عدد اشاریہ پر مبنی سالانہ افراط زر ماہ جولائی 2017 میں 1.88 فیصد (عارضی) تھا، جبکہ سابقہ مہینے میں یہ 0.9 فیصد (عارضی) تھا اور گزشتہ سال کے موجودہ مہینے کے دوران 0.63 فیصد تھا۔ اب تک مالی سال میں افراط زر کی شرح 0.62 فیصد رہی، جبکہ سابقہ سال کے اسی مدت کے دوران یہ 3.81 فیصد تھی۔

اہم اشیاء، اشیاء گروپ کیلئے افراط زر ضمیمہ ایک اور ضمیمہ دو میں دیا گیا ہے۔

مختلف چیزوں کے گروپوں کیلئے عدد اشاریہ کی نقل و حمل نیچے دی گئی ہے۔

بنیادی اشیاء (وزن 22.62 فیصد)

اس اہم گروپ کیلئے عدد اشاریہ میں 4.3 فیصد تک کا اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 132.4 فیصد (عبوری) ہو گیا، جبکہ پچھلے مہینے میں یہ 126.9 (عبوری) تھا۔ اس مہینے کے دوران ان گروپوں اور اشیاء جس میں تضاد دکھایا گیا ہے حسب ذیل ہیں۔

خوردنی اشیاء گروپ کیلئے عدد اشاریہ میں 6.2 فیصد تک کا اضافہ ہوا ہے، جو گزشتہ ماہ کے دوران 147.6 (عارضی) سے بڑھ کر 139.9 فیصد (عارضی) ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ پھلوں اور سبزیوں (29 فیصد)، مٹر، چوالی (4 فیصد)، راگی (4 فیصد)، مصالحے جات، جو، چکن اور دھان (1 فیصد)، البتہ پان کے پتوں (21 فیصد)، مسور، اژد اور چائے (5 فیصد)، مونگ، باجرا، مکئی اور چنا (تین تین فیصد)، سمندری مچھلی (2 فیصد) اور جوار، سمندری مچھلی (ایک ایک فیصد) کی قیمتوں میں گراوٹ آئی۔

غیر خوردنی اشیاء کیلئے عدد اشاریہ میں 0.6 فیصد کا اضافہ ہوا، جو سابقہ مہینے کے لئے 118.5 فیصد (عبوری) سے بڑھ کر 117.8 فیصد (عبوری) پر آگیا۔ اس کی وجہ کچے ربہ کی قیمت میں اضافہ (8 فیصد)، زعفران (کارڈی کے بیج 4 فیصد)، چارہ، باغبانی، کوپرا (ناریل) (تین تین فیصد) اور میستا، ریپ اور مسٹرڈ بیج اور کاسٹرڈ بیج (ایک ایک فیصد)، البتہ مونگ پھلی کے بیج (4 فیصد)، کچے ریشم اور خام جوٹ (تین تین فیصد)، گوار کے بیج اور سورج مکھی (دو دو فیصد) اور کپاس کے بیج اور تل کے بیج (تل) (ایک ایک فیصد) کی قیمت میں کمی آئی۔

معذنیات گروپ کیلئے عدد اشاریہ میں 2.8 فیصد کا اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 119.6 (عبوری) ہو گیا، جبکہ پچھلے مہینے میں یہ 116.3 (عبوری) تھا۔ اس کی وجہ جستہ کچا (23 فیصد)، ایک معدن، باکسائٹ (بائیس بائیس فیصد)، کرومائیٹ (10 فیصد) اور تانبا کنسنٹریٹ اور لائم اسٹون (چار چار فیصد) کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے، البتہ لیڈ کنسنٹریٹ (20 فیصد)، زنک کنسنٹریٹ (9 فیصد)، فاسفورائٹ (2 فیصد) اور کچا لوہا (1 فیصد) کی قیمت میں کمی آئی۔

خام پٹرولیم اور قدرتی گیس گروپ کیلئے عدد اشاریہ میں 7.8 فیصد کی کمی آئی اور یہ گھٹ کر 64.0 (عارضی) ہو گیا، جبکہ پچھلے مہینے میں یہ 69.4 (عارضی) تھا۔ اس کی وجہ خام پٹرول کی قیمت میں کمی (11 فیصد) ہے۔

بندھن اور بجلی (وزن 13.15 فیصد)

اس بڑے گروپ کیلئے عدد اشاریہ میں 1.4 فیصد کی کمی آئی اور یہ گھٹ کر 88.4 (عبوری) ہو گیا، جبکہ پچھلے مہینے کیلئے یہ 87.9 (عبوری) تھا۔

(م ن - ح ا - م ر)

(14.08.2017)

U-3997

